یخفف عنھم من عذابھا ط کذلک نجزی کل کفور ٥ (فاطر/٣٦)

اور جنھوں نے کفر کیا۔ ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ ان کا کام تمام کیا جائے گا کہ مر جائیں اور نہ کچھ جہنم کا عذاب ان سے کم کیا جائے گا۔ ہم ہر ناشکرے کو یونہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

ان دونوں آیات میں بھی عذاب میں کمی نہ ہونے کا مطلب، عذاب میں تسلسل اور تواتر ہے۔ عذاب میں تخفیف نہ ہونے کا مفہوم قرآنی آیات میں اتنی وضاحت اور صراحت کے ساتھ آیا ہے کہ اس باب میں کسی بھی قسم کا مغالطہ لاحق نہیں ہو سکتا۔

میں نے اس موضوع سے متعلق قرآن مجید میں مذکور تمام آیات آپ کے سامنے رکھ دی ہیں۔ امید ہے آپ میرے جواب سے مطمئن ہوں گے۔

............☆☆............

علامہ اقبالؒ نے فرمایا

ایک مدت سے ہم یہ سن رہے ہیں کہ قرآن کامل کتاب ہے۔ اور خود اپنے کمال کا مدعی ہے۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کے کمال کو عملی طور پر ثابت کیا جائے۔ سیادت انسانی کے لیے تمام ضروری قواعد اس میں موجود ہیں۔ اور اس میں فلاں فلاں آیات فلاں قواعد کا استخراج ہوتا ہے۔ نیز جو قواعد عبادات یا معاملات سے متعلق (بالخصوص موخر الذکر سے متعلق) دیگر اقوام میں اس وقت مروج ہیں ان پر قرآنی نقطہ نگاہ سے تنقید کی جائے اور دکھایا جائے کہ وہ بالکل ناقص ہیں اور ان پر عمل کرنے سے نوع انسانی کبھی سیادت سے بہرہ اندوز نہیں ہو سکتی۔

میرا یہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس وقت قرآنی نقطہ نگاہ سے زمانہ حال کے "جورس پروڈنس" پر ایک تنقیدی نگاہ ڈال کر احکام قرآنیہ کی ابدیت کو ثابت کرے گا وہی اسلام کا "مجددؔ" ہوگا۔ اور بنی نوع انسان کا سب سے بڑا خادم بھی وہی شخص ہوگا۔

۱۲ ستمبر ۱۹۲۵ء علامہ اقبالؒ کے ایک خط سے اقتباس

التفسیر اہل علم کی نظر میں

جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان

سینئر جج وفیڈرل شریعت کورٹ (اسلام آباد)

مکرمی ومحترمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سہ ماہی رسالہ التفسیر کا شمارہ نمبر ۲ (اکتوبر تا دسمبر ۲۰۰۵ء) ملاحظہ کیا۔ اور مختلف موضوعات پر دیئے گئے مضامین کو بالاستیعاب پڑھنے کا موقع ملا۔ ماشاء اللہ بہت عمدہ کوشش ہے۔ جسمیں ممتاز محققین نے علمی اور تحقیقی مواد مرتب فرمایا ہے۔ کئی دیگر رسالوں کے برعکس یہ موضوعات محض نظریاتی تفنن طبع کی بجائے زیادہ تر عملی اہمیت کے حامل ہیں۔ جو اس رسالے کی افادیت کی ایک اچھی امتیازی خصوصیت ہے۔ اس نوعیت کے مباحث دور حاضر کی ضرورت ہیں میرا اندازہ ہے کہ یہ تحقیقی رسالہ علمی لحاظ سے ایک معتبر مقام حاصل کرے گا اور مختلف موضوعات پر اہل علم کی تسکین، رہنمائی اور فکری ارتقاء کا باعث بنے گا۔ میری دعا ہے کہ اس کا یہ معیار بہتر سے بہتر شکل اختیار کر جائے۔ اور مدیر اعلیٰ ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج کی ان کاوشوں کو علمی احیاء کے لیے کی جانے والی کوششوں میں مؤثر کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

دعا گو

فدا محمد خان

(جسٹس ڈاکٹر فدا محمد خان)

............☆☆............